پنجاب ایمرجنسی سروس ایکٹ، 2006

(IV بابت 2006)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ
2۔ تعریفات
3۔ ایکٹ کا دیگر قوانین کے منافی نہ ہونا
4۔ سروس کا قیام
5۔ سروس کے اختیارات اور افعال
6۔ پنجاب ایمرجنسی کونسل
7۔ کونسل کے افعال
8۔ ڈسٹرکٹ ایمرجنسی بورڈ
9۔ ڈائریکٹر جنرل
10۔ ڈائریکٹر
11۔ افسران، ملازمین وغیرہ کی تقرری
12۔ ایمرجنسی آفیسر
13۔ ریسکیور
14۔ ایمرجنسی سروس اکیڈمی
15۔ ایمرجنسی سروس فنڈ
16۔ سروس کی معاونت کرنا
17۔ ایمرجنسیوں سے نمٹنے کے اختیارات
18۔ رکاوٹ یا مداخلت
19۔ مخصوص ذمہ داریوں سے استثنا

20۔ بیمہ زندگی
21۔ سرکاری ملازمین
22۔ ایمرجنسی ایمبولینس اور ریسکیو گاڑیاں
23۔ ایمرجنسی ریسکیو گاڑیوں اور ایمبولینس کا راستہ کا حق
24۔ جھوٹی یا فضول کالز
25۔ جرائم اور سزائیں
26۔ قواعد
27۔ ضوابط

متن

[1]پنجاب ایمرجنسی سروس ایکٹ، 2006

(IV بابت 2006)

[19 جون، 2006]

ایمرجنسی سے نمٹنے کے لیے پنجاب ایمرجنسی سروس کے قیام کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ ایمرجنسی سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہنے کی حالت کو برقرار رکھنے، ایمرجنسی سے متاثرہ افراد کو بروقت رسپانس، ریسکیو اور ہنگامی طبی امداد فراہم کرنے اور متعلقہ اداروں کو ایمرجنسی سے بچاؤ کے اقدامات تجویز کرنے کے لیے ایک ایمرجنسی سروس قائم کی جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ** - (1) یہ ایکٹ پنجاب ایمرجنسی سروس ایکٹ، 2006 کہلائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار پورا صوبہ پنجاب ہے۔

(3) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ **تعریفات** - سوائے اس کے کہ موضوع یا سیاق و سباق میں اس کے منافی کچھ درج ہو، اِس ایکٹ میں -

(اے) "بورڈ" سے مراد سیکشن 8 کے تحت قائم کیا گیا ڈسٹرکٹ ایمرجنسی بورڈ ہے؛

(بی) "کونسل" سے مراد سیکشن 6 کے تحت قائم کی گئی پنجاب ایمرجنسی کونسل ہے؛

(سی) "ڈائریکٹر" سے مراد سیکشن 10 کے تحت مقرر کیا گیا شخص ہے؛

(ڈی) "ڈائریکٹر جنرل" سے مراد سیکشن 9 کے تحت مقرر کیا گیا شخص ہے؛

---

[1] یہ ایکٹ 9 جون، 2006 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 15 جون، 2006 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور مؤرخہ 19 جون، 2006 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4823 تا 4830 پر شائع ہوا۔

(ای) "ضلع" سے مراد کوئی ضلع ہے جیسا کہ پنجاب مقامی حکومت آرڈیننس، 2001 (XIII بابت 2001) میں بیان کیا گیا ہے؛

(ایف) "ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر" سے مراد کسی ضلع میں سروس کا انچارج ایمرجنسی آفیسر ہے؛

(جی) "ایمرجنسی" سے مراد کوئی سنگین اور ممکنہ طور پر خطرناک صورتحال ہے، جو فوری اقدام کی متقاضی ہو، جیسا کہ کوئی حادثہ، مضر مواد کا واقعہ، آگ، دھماکہ، قدرتی یا انسانی آفات؛

(ایچ) "ایمرجنسی ایریا" سے مراد ایمرجنسی سے متاثرہ علاقہ ہے؛

(آئی) "ایمرجنسی آفیسر" سے مراد سیکشن 12 کے تحت مقرر کیا گیا افسر ہے؛

(جے) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(کے) "غیر سرکاری تنظیم" میں کوئی پرائیویٹ ایجنسی یا رضاکارانہ طور پر ایمرجنسی سے متاثرہ افراد کی بہبود کے لیے کام کرنے والا ادارہ شامل ہے؛

(ایل) "جگہ" میں اراضی، احاطہ، عمارت، گاڑی، کشتی یا ہوائی جہاز یا احاطہ کا کوئی حصہ شامل ہے؛

(ایم) "ریسکیور" سے مراد سیکشن 13 کے تحت مقرر کیا گیا سروس کارُکن ہے؛

(این) "ریسکیو اسٹیشن" سے مراد وہ جگہ ہے جہاں سروس کا دفتر قائم کیا گیا ہے؛

(او) "سروس" سے مراد پنجاب ایمرجنسی سروس یا سیکشن 4 کے تحت قائم کی گئی ریسکیو ہے؛ اور

(پی) "رضاکار" سے مراد وہ شخص ہے جو رضاکار کی حیثیت سے سروس سے رجسٹرڈ ہے یا جسے کسی ایمرجنسی ایریا میں اس ایکٹ کے تحت اپنے افعال سرانجام دینے میں سروس کی معاونت کے لیے کسی ریسکیور نے مصروفِ کار کیا ہے۔

3۔ **ایکٹ کا دیگر قوانین کے منافی نہ ہونا** - یہ ایکٹ صوبے میں نافذ العمل دیگر قوانین کے منافی نہیں ہے اور کسی بھی دیگر شخص کو ایمرجنسی کے دوران جانیں بچانے اور کسی شخص کی جان و مال کے تحفظ کے لیے اقدامات کرنے سے بری الذّمہ قرار نہیں دیتا۔

4۔ **سروس کا قیام** - (1) ایک سروس قائم کی جائے گی جو پنجاب ایمرجنسی سروس یا ریسکیو کہلائے گی اور ایسے افعال سرانجام دے گی جو اِس ایکٹ کے تحت اسے سونپے جائیں۔

(2) سروس ایک کارپوریٹ ادارہ ہو گی، اسے دوامی تسلسل حاصل ہو گا اور یہ مخصوص مہر کی حامل ہو گی جسے معاہدہ کرنے، جائیداد کے حصول، قبضہ اور فروخت کرنے کا اختیار ہو گا اور وہ اپنے نام سے مقدمہ کر سکے گی یا اس پر مقدمہ کیا جا سکے گا۔

5۔ **سروس کے اختیارات اور افعال** - (1) سروس کے اختیارات اور افعال درج ذیل ہوں گے -

(اے) ایمرجنسی سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہنے کی حالت کو برقرار رکھنا؛

(بی) ایمرجنسی کے شکار افراد کو بروقت رسپانس، ریسکیو اور ہنگامی طبّی امداد فراہم کرنا، بشمول میڈیکل اور سرجیکل ایمرجنسی؛

(سی) ایمرجنسی کا مقابلہ کرنے یا اس سے نمٹنے کے لیے برق رفتار مواصلات، معلومات کے تبادلہ اور فوری رسپانس کا نظام تشکیل دینا؛

(ڈی) ایک یونیورسل ٹال فری ایمرجنسی ڈائل ان نمبر کا بندوبست کرنا جیسا کہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی پنجاب بھر میں استعمال کے لیے مختص کرے؛

(ای) ایمرجنسی سے نمٹنے کے لیے اہم کردار ادا کرنا اور اس کے لیے قانونی اختیار کے حامل اداروں اور ایجنسیوں کی کارگزاری میں معاونت کرنا؛

(ایف) جہاں ضروری ہو، ایسے افراد کو جنھیں ہنگامی طبّی امداد درکار ہو، ایمرجنسی ایریا سے ایسے قریب ترین ہسپتال یا ہیلتھ کیئر یونٹ لے جانے کے لیے ٹرانسپورٹ کا بندوبست کرنا جہاں ہنگامی طبّی امداد اور علاج کے انتظامات موجود ہوں؛

(جی) رضاکاروں کی بھرتی، تربیت، تعاون اور نگرانی کے ذریعے ایسی کمیونٹی ایمرجنسی رسپانس ٹیمیں تشکیل دینا جو تحفظ کے فروغ اور ایمرجنسی سے نمٹنے میں سروس کی معاونت کریں؛

(ایچ) ایمرجنسی سے نمٹنے کے فرائض کی باضابطہ طور پر انجام دہی کے لیے ریسکیور، رضاکاروں اور دیگر غیر سرکاری اشخاص کو تربیت فراہم کرنا اور سرٹیفکیٹ دینا؛

(آئی) مقامی اور بین الاقوامی تنظیموں اور تربیتی اداروں سے براہِ راست رابطہ قائم کرنا تاکہ سروس کو بین الاقوامی معیار کے مطابق باقاعدہ رکھا جائے؛

(جے) ایمرجنسی سے متعلقہ ایمرجنسی رسپانس ڈیٹا اور اعدادوشمار اکٹھے کرنا، ترتیب دینا، باقاعدہ رکھنا اور ان کا تجزیہ کرنا اور اسے تحقیق اور ایسی ایمرجنسیوں سے بچاؤ کے لیے استعمال کرنا؛

(کے) اِس ایکٹ کی دفعات کے مطابق ایمرجنسیوں سے نمٹنے کے لیے کونسل کے وضع کردہ ضوابط لاگو کرنا؛

(ایل) تحفظِ عامہ کی دفعات کے حوالے سے سڑکوں، عوامی پارکوں اور دیگر عوامی مقامات بالخصوص نمائشوں، تجارتی شو، تفریحی پارکوں اور میلوں پر تحفظِ عامہ کو درپیش خطرات سے بچنے یا ان کی شدت کو کم کرنے کے لیے اقدامات تجویز کرنا؛

(ایم) ایمرجنسی سے نمٹنے کے لیے غیر سرکاری تنظیموں اور تعلیمی اداروں کے عملے کی حوصلہ افزائی کرنا، انھیں سہولت دینا اور تربیت فراہم کرنا؛

(این) ریسکیو گاڑیوں، ایمبولینسوں اور مریضوں کی نقل و حمل پر مبنی خدمات کے لیے کم سے کم معیار اور ضابطۂ عمل ضبطِ تحریر میں لانا اور اسے یقینی بنانا؛

(او) ایمرجنسی سے نمٹنے والی دیگر تمام تنظیموں سے تعاون کرنا اور ان سے مؤثر رابطہ برقرار رکھنا؛

(پی) ایسے دیگر افعال سرانجام دینا جو اِس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے کونسل کی جانب سے اسے سونپے جائیں؛ اور

(کیو) مذکورہ بالا افعال کے ضمنی یا ذیلی ایسے افعال سر انجام دینا۔

(2) سروس کو اختیار ہو گا کہ وہ اراضی، گاڑیوں، سازوسامان اور ایسی دیگر اشیا کی شکل میں عطیات وصول کرے جو کہ سروس کی کارگزاری کو باسہولت بنائیں اور ایسے تمام عطیات قواعد یا ضوابط میں مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق استعمال کیے جائیں گے، برقرار رکھے جائیں گے یا استعمال کیے جائیں گے۔

(3) سروس، کونسل کی منظوری سے ایسے مقامی یا ضلعی دفاتر قائم کر سکتی ہے جیسا کہ سروس کی مستعد اور مؤثر کارگزاری کے لیے ضروری سمجھا جائے۔

6۔ پنجاب ایمر جنسی کونسل - (1) ایک کونسل تشکیل دی جائے گی جو پنجاب ایمر جنسی کونسل کہلائے گی اور درج ذیل پر مشتمل ہو گی:

(اے) وزیرِ اعلیٰ پنجاب؛ (چیئرمین)

(بی) چیف سیکرٹری پنجاب؛ (رُکن)

(سی) سپیکر کے نامزد کردہ چار اراکینِ صوبائی اسمبلی جن میں ایک خاتون اور ایک حزبِ اختلاف کا رُکن شامل ہو؛ (اراکین)

(ڈی) سیکرٹری محکمۂ صحت؛ (رُکن)

(ای) سیکرٹری محکمۂ داخلہ؛ (رُکن)

(ایف) سیکرٹری محکمۂ مقامی حکومت؛ (رُکن)

(جی) سیکرٹری محکمۂ ٹرانسپورٹ؛ (رُکن)

(ایچ) صوبائی پولیس آفیسر؛ (رُکن)

(آئی) ڈائریکٹر جنرل صوبائی تحفظِ ماحولیات ایجنسی؛ (رُکن)

(جے) صوبائی ریلیف کمشنر پنجاب؛ (رُکن)

(کے) سروس کا ڈائریکٹر جنرل؛ اور (رُکن)

(ایل) دو نمائندے، [2][بشمول کم سے کم ایک خاتون نمائندہ] جن میں سے ایک حکومت کے ٹیچنگ ہسپتالوں سے اور ایک غیر سرکاری تنظیموں سے ہو، جنھیں حکومت تین سال کی مدت کے لیے نامزد کرے۔ (اراکین)

(2) کونسل کے اجلاس کا کورم سات ہو گا۔

---

[2] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 12 مارچ، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا۔ ایس۔ 2 اور شیڈول، اندراج نمبر 48۔

(3) ڈائریکٹر جنرل کونسل کا سیکرٹری بلحاظِ عہدہ ہو گا۔

(4) کونسل تین ماہ میں کم سے کم ایک اجلاس کرے گی۔

(5) کونسل اپنے اجلاس کی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کسی بھی شخص کو اپنے ساتھ شریک یا مدعو کر سکتی ہے۔

7۔ **کونسل کے افعال** - (1) کونسل کے افعال درج ذیل ہوں گے -

(اے) ایمرجنسی سے مستعد، مؤثر اور بروقت اقدامات کے ذریعے نمٹنے کے لیے پالیسی تیار کرنا اور ہدایات جاری کرنا؛

(بی) سروس اور سروس کے قائم کردہ یا اس کے زیر کنٹرول تربیتی اداروں کی کارگزاری کی نگرانی کرنا؛

(سی) سروس کی کارگزاری کی مستعدی اور اثر پذیری کو برقرار رکھنے کے لیے افسران اور عملہ کے کم سے کم معیار تجویز کرنے کے لیے ضوابط جاری کرنا؛

(ڈی) تمام ایمرجنسی واقعات، حادثات اور آفات سے متعلقہ اعداد و شمار اور سروس کی جانب سے کیے گئے اقدامات کا جائزہ لینا اور تجزیہ کرنا؛

(ای) سروس کا سالانہ بجٹ منظور کرنا؛

(ایف) تحفظِ عامہ کو درپیش خطرات سے بچنے یا ان کی شدت کو کم کرنے کے لیے حکومت کو سفارشات پیش کرنا؛ اور

(جی) ایمرجنسی نگہداشت کے معقول معیار کے اہداف حاصل کرنے کے لیے مختلف علاقوں میں ریسکیو اسٹیشنوں اور سروس کو فراہم کیے جانے والے عملے اور سازوسامان کی تعداد کا تعین کرنا۔

(2) کونسل اپنا کوئی فعل سروس کی کسی باڈی یا اتھارٹی کو تفویض کر سکتی ہے۔

8۔ **ڈسٹرکٹ ایمرجنسی بورڈ** - (1) کونسل کسی ضلع میں ایمرجنسی سے بچنے اور مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے ضلع میں ایک ڈسٹرکٹ ایمرجنسی بورڈ تشکیل دے سکتی ہے۔

(2) بورڈ ایسے اختیارات کا حامل ہو گا اور ایسے افعال سرانجام دے گا جو کونسل کی جانب سے اسے سونپے جائیں۔

9۔ **ڈائریکٹر جنرل** - (1) حکومت ایک ڈائریکٹر جنرل کا تقرر کرے گی جو سروس کا انتظامی افسرِ اعلیٰ ہو گا اور ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور افعال سرانجام دے گا جیسا کہ کونسل مخصوص کرے۔

(2) ڈائریکٹر جنرل ایک ایسا شخص ہو گا جو-

(اے) ایمرجنسی مینجمنٹ یا ایمرجنسی کے کسی مضمون میں پوسٹ گریجوایٹ ہو یا صدمہ یا ایمرجنسی کے مریضوں کی مینجمنٹ میں سپیشلائزیشن کا حامل ہو یا میڈیکل پوسٹ گریجوایٹ ہو؛

(بی) موزوں علم، رسمی تربیت اور ایمرجنسی مینجمنٹ میں مہارت رکھتا ہو؛

(سی) عمر میں ساٹھ سال سے زائد نہ ہو۔

(3) ڈائریکٹر جنرل ابتدائی طور پر تین سال کی مدت کے لیے مقرر کیا جائے گا لیکن اس کی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے کونسل اس کی مدتِ عہدہ میں اضافہ کر سکتی ہے اور اگر وہ جسمانی طور پر یا ذہنی طور پر صحت مند نہ ہو یا اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے قابل نہ ہو تو اسے اس کی مدتِ عہدہ ختم ہونے سے قبل برطرف کر سکتی ہے۔

(4) ڈائریکٹر جنرل کو ایسی تنخواہ، الاؤنس اور دیگر مراعات دی جائیں گی اور ان شرائط وضوابط سے مشروط ہوں گی جو اس کے معاہدۂ ملازمت میں تحریر کی گئی ہوں۔

(5) ڈائریکٹر جنرل سروس کے روزمرہ کے معاملات کے بندوبست کا ذمہ دار ہوگا اور، ضوابط کے تحت، سروس میں اپنے ماتحت کام کرنے والے ملازمین کی تقرری، تعیناتی اور تبادلہ کر سکے گا۔

(6) ڈائریکٹر جنرل کونسل کی جانب سے دی جانے والی ایسی تمام ہدایات کی پیروی کرے گا اور ان پر عمل درآمد کرے گا جو اسے عوامی مفاد میں تحریری طور پر دی جائیں۔

(7) کونسل کی ہدایات کے تحت، ڈائریکٹر جنرل اپنا کوئی اختیار یا فعل کسی ڈائریکٹر کو یا سروس کے کسی افسر کو سونپ سکتا ہے۔

10۔ **ڈائریکٹر** - (1) سروس کے زیادہ سے زیادہ چھ ڈائریکٹر ہوں گے جن کا تقرر حکومت کرے گی۔

(2) ڈائریکٹر کے طور پر مقرر ہونے والا شخص اپنے فرائض کی نوعیت سے متعلقہ مضمون میں کم سے کم ماسٹرز یا پوسٹ گریجوایٹ ڈگری کا حامل ہوگا اور ایک ایسا شخص ہو جو کسی متعلقہ شعبہ بشمول ایمرجنسی مینجمنٹ، قانون اور مالیات میں معقول مہارت اور تجربہ کا حامل ہو۔

(3) ڈائریکٹر کو ایسی تنخواہ، الاؤنس اور دیگر مراعات دی جائیں گی اور ان شرائط وضوابط سے مشروط ہوں گی جیسا کہ کونسل طے کرے۔

11۔ **افسران، ملازمین وغیرہ کی تقرری** - (1) سروس، وقتاً فوقتاً، ایسے افسران یا ملازمین کو ملازم رکھ سکتی ہے یا ایسے ماہرین یا صلاح کاران کا تقرر کر سکتی ہے جنھیں یہ اپنے افعال کی انجام دہی کے لیے ضروری سمجھے۔

(2) سروس کے تمام اراکین وقت کے تقاضے کے مطابق کوئی ہنگامی فریضہ سونپے جانے کے مستوجب ہوں گے۔

(3) سروس میں اَسامیوں کی تعداد اور نوعیت، مطلوبہ معیار اور تقرری کے طریقِ کار کا تعین کونسل کرے گی اور ایسی اَسامیوں پر مقرر کیے گئے ملازمین ایسا معاوضہ، الاؤنسز اور مراعات وصول کریں گے اور ملازمت کی ایسی شرائط وضوابط کے تابع ہوں گے جیسا کہ کونسل طے کرے۔

(4) سروس کے ملازمین اور رضاکاران اپنے فرائض اور افعال کی انجام دہی کے دوران ڈائریکٹر جنرل کی ہدایات اور احکامات کی پابندی کریں گے۔

12۔ **ایمرجنسی آفیسر** - (1) سروس کے بیرونی امور سرانجام دینے کے لیے سروس کی جانب سے ایمرجنسی آفیسرز کا تقرر کیا جائے گا۔

(2)　کسی بھی شخص کو ایمرجنسی آفیسر کے طور پر مقرر نہیں کیا جائے گا سوائے اس کے کہ وہ۔

(اے)　میڈیکل گریجوایٹ ہو یا متعلقہ سائنس کے مضمون میں پوسٹ گریجوایٹ ہو یا متعلقہ مضمون میں پیشہ ورانہ ڈگری کا حامل ہو؛ اور

(بی)　بیرونی امور سرانجام دینے کے لیے جسمانی اور ذہنی طور پر تندرست ہو۔

(3)　ضلع کے ایمرجنسی آفیسرز میں سے ایک کو ایمرجنسی آفیسر کے طور پر اس کی کارکردگی اور سنیارٹی کی بنیاد پر ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر مقرر کیا جائے گا۔

(4)　ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ضلع میں سروس کا سربراہ ہو گا اور تمام ایمرجنسی آفیسرز اور ریسکیورز کی جانب سے اس کی معاونت کی جائے گی۔

13۔　**ریسکیور** - (1) سروس کے بیرونی امور سرانجام دینے کے لیے سروس کی جانب سے ریسکیورز کا تقرر کیا جائے گا۔

(2)　کسی بھی شخص کو ریسکیور کے طور پر مقرر نہیں کیا جائے گا جو۔

(i)　عمر میں تیس سال سے زائد ہو؛ اور

(ii)　سروس کی جانب سے مخصوص کیے گئے تعلیم اور فٹنس کے معیار پر پورا نہ اترے۔

(3)　ریسکیور ایسے بیرونی فرائض اور افعال سرانجام دے گا جیسا کہ سروس کی جانب سے اسے سونپے جائیں۔

(4)　ریسکیور پینتالیس سال کی عمر میں ریٹائر کیے جانے کا مستوجب ہو گا اگر اسے سروس میں کسی دیگر عہدے پر ایڈجسٹ نہ کیا جا سکتا ہو۔

(5)　ریسکیور ذیلی سیکشن (4) کے تحت ریٹائر ہونے کی صورت میں ایسے فوائد کا حق دار ہو گا جیسا کہ کونسل تجویز کرے۔

14۔　**ایمرجنسی سروس اکیڈمی** - (1) سروس مقامی یا بین الاقوامی معاونت سے مختصر یا طویل کورسز چلانے کے مقاصد کے لیے ایک ایمرجنسی سروس اکیڈمی قائم کرے گی اور کامیاب ہونے والے اشخاص کو سرٹیفکیٹس عطا کرے گی۔

(2)　اکیڈمی سروس کے اراکین، رضاکاران اور دیگر افراد یا کسی سرکاری یا نجی تنظیم کے کارکنان کی تربیت کا بندوبست بھی کر سکتی ہے تاکہ انہیں ایمرجنسی سے بچنے اور نمٹنے کے لیے ہر طرح کے حالات کا سامنا کرنے کے لیے تیار کیا جا سکے۔

15۔　**ایمرجنسی سروس فنڈ** - (1) سروس کا ایک فنڈ ہو گا جو کہ درج ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(اے)　سروس کے قیام، دیکھ بھال اور کارگزاری کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے دی جانے والی گرانٹس؛ اور

(بی)　غیر سرکاری اشخاص یا سرکاری، مقامی، غیر ملکی یا بین الاقوامی تنظیموں کی جانب سے وصول ہونے والے یا حاصل کیے گئے عطیات یا حصہ جات۔

(2)　فنڈ کو ایک شیڈولڈ بینک میں باقاعدہ رکھا جائے گا اور قواعد یا کونسل کی ہدایات کے مطابق چلایا جائے گا۔

(3) کونسل کی جانب سے فنڈ کی باقاعدہ نگرانی کی جائے گی اور اس کا آڈٹ اسی طریق کار کے مطابق کروایا جائے گا جیسا کہ دیگر سرکاری محکموں کے فنڈز کی صورت میں کیا جاتا ہے۔

(4) فنڈ کی سالانہ آڈٹ رپورٹ عوام الناس کے لیے دستیاب ہوگی اور پنجاب کی صوبائی اسمبلی میں پیش کی جائے گی۔

(5) سروس کا کوئی بھی شخص عوام سے رقم یا جائیداد کی وصولی یا حصول کی کسی کارروائی کا انتظام نہیں کرے گا، منعقد نہیں کرے گا یا اس میں حصہ نہیں لے گا سوائے اس کے کہ کونسل کی جانب سے مجاز بنایا گیا شخص کونسل کی طے کردہ شرائط کے مطابق ایسا کرے۔

16۔ **سروس کی معاونت کرنا** - (1) پنجاب پولیس فورس کا ہر رُکن اور دیگر اداروں کے تمام اراکین سروس کی معاونت کریں گے۔

(2) سروس کی معاونت کرنے والی پولیس، ٹریفک کو کنٹرول کرنے یا اس کی سمت تبدیل کرنے یا ہنگامی صورتِ حال کے علاقہ کو سہولت پہنچانے اور ہنگامی صورتِ حال سے نمٹنے والی امدادی گاڑیوں اور افراد کی آزادانہ نقل و حرکت کو یقینی بنانے اور ہنگامی علاقہ سے چوری، ڈکیتی یا ہنگامی صورت سے دوچار افراد کی املاک کے نقصان کو بچانے کے لیے کام کرے گی۔

(3) پنجاب کے تمام مواصلاتی آپریٹرز، کمپنیوں، کارپوریشنوں یا دیگر متعلقہ حکام پر ذمہ داری عائد ہوگی کہ وہ اپنے صارفین کو پورے پنجاب میں کسی سابقے یا لاحقے کے بغیر یونیورسل ایمرجنسی ڈائل اِن نمبر تک مفت رسائی فراہم کریں جیسا کہ سروس نوٹیفائی کرے۔

17۔ **ایمرجنسی سے نمٹنے کے اختیارات** - (1) ایک ایمرجنسی آفیسر یا ریسکیور ایمرجنسی خدمات فراہم کرنے کے دوران درج ذیل کے لیے معقول اقدامات کر سکتا ہے۔

(اے) کسی ہنگامی صورتِ حال سے جڑے خطرے یا ممکنہ خطرے سے دوچار اشخاص کا تحفظ؛

(بی) کسی گاڑی، ملبے یا کشتی میں یا بصورتِ دیگر پھنسے ہوئے اشخاص کا تحفظ؛ اور

(سی) اپنا یا دیگر افراد کا یا گاڑیوں کا خطرہ یا ممکنہ خطرہ، حملے یا مارپیٹ سے تحفظ۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کی شق (اے) یا (بی) میں مخصوص کیے گئے مقاصد کے لیے کیے جا سکنے والے اقدامات کو محدود کیے بغیر، کوئی ایمرجنسی آفیسر یا ریسکیور، اس مقصد کے لیے۔

(اے) کسی جگہ، گاڑی یا کشتی میں داخل ہو سکتا ہے؛

(بی) ایسی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے جو معقول حد تک ضروری ہو کسی ملبہ کو ہٹا سکتا ہے؛

(سی) کسی احاطے میں کوئی آلات یا ساز و سامان لا سکتا ہے؛

(ڈی) علاقے سے کوئی شے یا مواد ہٹا سکتا ہے یا بصورتِ دیگر اس کا بندوبست کر سکتا ہے؛

(ای) کسی بھی احاطے، گاڑی، کشتی یا ملبے کو (کُلی یا جُزوی) طور پر ہٹا سکتا ہے یا نقصان پہنچا سکتا ہے؛

(ایف) کسی بھی احاطے، گاڑی یا کشتی یا ملبے کے گیس یا بجلی کی فراہمی یا موٹر یا توانائی کے کسی بھی دیگر ذریعہ کو بند یا منقطع کر سکتا ہے؛

(جی) کسی بھی شخص یا تنظیم سے سروس کی معاونت کے لیے تمام معقول اقدامات کرنے کی درخواست کر سکتا ہے؛ اور

(ایچ) جان بچانے کی ایسی تدابیر کا استعمال کر سکتا ہے جو اس ایمر جنسی آفیسر یا ریسکیور کی تربیت اور اہلیت سے مطابقت رکھتے ہوں۔

(3) ذیلی سیکشن (1) کی شق (سی) میں مخصوص کیے گئے کسی مقصد کے لیے کیے جا سکنے والے اقدامات کو محدود کیے بغیر، سروس کی جانب سے مجاز بنایا گیا ایمر جنسی آفیسر یا ریسکیور اس مقصد کے لیے کسی بھی شخص سے ایمر جنسی ایریا میں داخل نہ ہونے یا ایمر جنسی ایریا میں نہ رہنے کا مطالبہ کر سکتا ہے اور کسی موزوں عوامی جگہ کو ایمر جنسی انتباہ جاری کرنے کے لیے اور پناہ گزینوں کے مرکز کے طور پر یا سماجی بیداری کی غرض سے استعمال کر سکتا ہے۔

(4) کوئی بھی شخص ریسکیور یا ذیلی دفعہ (2) میں مخصوص کیے گئے شخص کی ہدایات پر عمل درآمد کرنے سے انکار نہیں کرے گا اور اگر کوئی شخص یا تنظیم ایسی ہدایات پر عمل نہ کرے تو ریسکیور یا مذکورہ بالا افسر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے معقول حد تک ضروری طاقت کا استعمال کر سکتا ہے۔

18۔ **مداخلت یا رکاوٹ** - کوئی بھی شخص دانستہ طور پر ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹر، ایمر جنسی آفیسر، ریسکیور یا اس کی اتھارٹی کے تحت کام کرنے والے کسی دیگر شخص کے اِس ایکٹ کے تحت اپنا کوئی فعل سر انجام دینے میں رکاوٹ نہیں ڈالے گا یا مداخلت نہیں کرے گا۔

19۔ **مخصوص ذمہ داریوں سے استثنا** - (1) کوئی بھی عمل یا فروگزاشت جو سروس کے ملازم یا رضاکار کی جانب سے سروس کی معاونت یا فرائض کے ادا کرنے کی غرض سے نیک نیتی سے کیا گیا ہے، اس ملازم یا رضاکار کو ذاتی طور پر کسی قانونی کارروائی، ذمے داری، دعویٰ یا مطالبہ کا پابند نہیں کرے گا۔

(2) ایسے کسی ملازم یا رضاکار کے خلاف نیک نیتی سے کیے گئے اقدام یا فروگزاشت کے حوالے سے کیے جانے والے تمام اقدامات، کارروائیوں اور دعویٰ جات کا دفاع اور تلافی سروس کی جانب سے کی جائے گی۔

(3) قواعد کے تحت، سروس کو وصول ہونے والی معلومات اطلاع کنندہ اور سروس کے درمیان بری الاظہار ابلاغ متصور ہو گی:

تاہم ڈائریکٹر جنرل کسی خاص معاملے میں اور تحریری حکم کے ذریعے ایسی مراعات ختم کر سکتا ہے۔

20۔ **بیمہ زندگی** - سروس کے تمام اراکین سیلری سیونگ لائف انشورنس سکیم کے حصہ دار ہوں گے اور فرائض کی انجام دہی کے دوران چوٹ لگنے یا موت واقع ہونے کی صورت میں سروس کی جانب سے اس حد تک زرِ تلافی کی ادائیگی کی جائے گی جیسا کہ کونسل تجویز کرے۔

21۔ **سرکاری ملازم** - سروس کے تمام اراکین مجموعۂ تعزیراتِ پاکستان، 1860 (ایکٹ نمبر XLV بابت 1860) کے سیکشن 21 کے مفہوم میں سرکاری ملازم متصور ہوں گے۔

22۔ **ایمر جنسی ایمبولینس اور ریسکیو گاڑیاں** - (1) کوئی بھی شخص کسی گاڑی کو ایمر جنسی ایمبولینس یا ریسکیو گاڑی کے طور پر استعمال نہیں کرے گا سوائے اس کے کہ وہ سروس کی جانب سے طے کردہ شرائط کو پورا کرتی ہو۔

(2) جب کوئی گاڑی سروس کی جانب سے طے کردہ شرائط کو پورا نہ کر رہی ہو لیکن اسے مریضوں کی نقل و حمل کی گاڑی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہو تو وہ سائرن استعمال نہیں کرے گی اور گول پیلی انتباہی لائٹ کے علاوہ کوئی دیگر انتباہی لائٹ استعمال نہیں کرے گی۔

(3) قانون نافذ کرنی والی ایجنسیوں کے علاوہ کوئی دیگر شخص اپنی گاڑی پر سرخ، نیلی یا نارنجی بتی یا کوئی سائرن استعمال نہیں کرے گا سوائے ان گاڑیوں کے جو ایمرجنسی ایمبولینس یا گاڑی کے لیے مجوّزہ شرائط پر پورا اترتی ہوں۔

(4) کوئی بھی شخص۔

(اے) "ریسکیو یا ریسکیو سروس" کے الفاظ یا ایسا ہی ملتا جلتا نام، عنوان یا نشان، ڈائریکٹر جنرل کی تحریری اجازت کے بغیر استعمال نہیں کرے گا؛

(بی) سروس سے وابستہ ہونے کا غلط طور پر دعویٰ نہیں کرے گا سوائے اس کے کہ ایسی وابستگی وجود رکھتی ہو؛

(سی) خود کو سروس کے کسی افسر کے طور پر ظاہر نہیں کرے گا؛ یا

(ڈی) سروس کے کسی علامتی نشان کا کسی ایسے انداز میں استعمال نہیں کرے گا جو ڈائریکٹر جنرل کی منظوری کے برعکس ہو۔

23۔ **ایمرجنسی ریسکیو گاڑیوں اور ایمبولینس کا راستہ کا حق** - (1) کسی گاڑی کا ڈرائیور یا عام شخص یا ٹریفک پولیس کا اہلکار درج ذیل کو بلاتعطل خالی راستہ فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔

(اے) ایمرجنسی ریسکیو گاڑی یا ایمبولینس جس کے انتباہی آلات، سائرن یا انتباہی لائٹیں جلائی گئی ہوں اور جو سروس سے باضابطہ طور پر رجسٹرڈ ہو؛ اور

(بی) کوئی ایمرجنسی آفیسر یا ریسکیور یا کوئی دیگر شخص جو ان کی ہدایت پر عمل کر رہا ہو جو اس قانون کے مقاصد کی غرض سے امور سرانجام دیتا ہوا محسوس ہو۔

24۔ **جھوٹی یا فضول کالز** - کوئی بھی شخص ایمرجنسی ڈائل اِن نمبر پر کوئی جھوٹی یا فضول کال نہیں کرے گا یا کسی بھی دیگر طریقہ سے ایسی ایمرجنسی ظاہر کرنے کی کوشش نہیں کرے گا جس سے سروس کے ذرائع استعمال میں لانا درکار ہو۔

25۔ **جرائم اور سزائیں** - (1) کوئی بھی شخص جو دانستہ طور پر یا کسی بھی معقول وجہ کے بغیر اس قانون کی کسی شق کی حکم عدولی یا خلاف ورزی کرے گا، وہ قابلِ ضمانت جُرم کا مرتکب متصور ہو گا جس کے لیے چھ ماہ کی قید بلامشقت یا پچاس ہزار روپے تک کا جُرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

(2) اِس ایکٹ کے تحت ڈائریکٹر جنرل کی پیشگی منظوری کے بغیر کوئی بھی مقدمہ درج نہیں کیا جائے گا سوائے اس کے کہ متعلقہ شخص کو نوٹس کی تعمیل کروائی جائے اور اُسے شنوائی کا معقول موقع فراہم کیا جائے۔

(3) مجسٹریٹ درجہ اول سے کم کی کوئی عدالت اِس ایکٹ کے تحت کسی جُرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

26۔ **قواعد** - حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

27۔ **ضوابط** - کونسل کسی ایسے معاملے کے لیے یا اس کے حوالے سے، جس کا اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے یا اس کی دفعات کو مؤثر بنانے کے لیے اس ایکٹ کے تحت کونسل کی جانب سے تجویز کیا جانا، مخصوص کیا جانا یا طے کیا جانا ضروری ہے یا اس کی اجازت ہے، ایسے ضوابط وضع کر سکتی ہے جو اس ایکٹ یا قواعد سے عدم مطابقت نہ رکھتے ہوں۔